پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو - کینیڈا

قیمت ۵۰ سینٹ

۲۸ ربیع الثانی ۱۴۰۶ھ / ۱۰ جنوری ۱۹۸۶ء

بیرونِ وطن پاکستانیوں کا ترجمان - شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد نمبر ۱۴ / شمارہ نمبر ۱

مارشل لاء اب کبھی نہیں آئے گا: جونیجو



وزیراعظم جونیجو جمعرات کو کراچی میں "سینما" کا معائنہ کر رہے ہیں

انتخابات غیر جماعتی بنیادوں پر ہوئے تھے

ایوان کو بھی غیر جماعتی بنیادوں پر چلایا جائے

پارٹی کا آئین اور منشور پڑھے بغیر مسلم لیگ کے فارم پر دستخط نہیں کریں گے

پارٹی فارم پر دستخط کرنے والے کسی پالیسی سے انحراف کی صورت میں اسمبلی نشستوں سے محروم ہو جائیں گے

مسلم لیگ کے فارم پر دستخط کرنے والے ارکان اسمبلی اور سینیٹرز کا استدلال

لاہور (۔۔۔۔۔) وزیراعظم محمد خان جونیجو کی لاہور آمد پر ارکان قومی اسمبلی اور سینیٹروں سے پاکستان مسلم لیگ میں شمولیت کے لئے جس فارم پر دستخط کرائے گئے ہیں ان میں کہا گیا ہے کہ دستخط حاصل کرنے والا پارٹی پالیسی اور منشور کو ماننے کا پابند ہو گا۔ اس طرح ان فارموں پر دستخط کرنے والے ارکان اسمبلی اور سینیٹر اس سلسلے میں پارٹی کے فیصلوں کو ماننے کے پابند ہوں گے اور اگر کسی موقع پر پارٹی کے کسی فیصلے یا موقف سے انحراف کریں گے تو اس صورت میں پولیٹیکل پارٹیز ایکٹ کے تحت فلور کراسنگ کی شق کے باعث اپنی اسمبلی رکنیت سے محروم ہو جائیں گے۔ ...

... چلایا جانا چاہئے۔ ان ارکان کا موقف ہے کہ فلور کراسنگ کی شق میں ترمیم ہونی چاہئے۔ مسلم لیگ کے فارموں پر دستخط کرنے والے ارکان یہ بھی کہتے ہیں کہ پارٹی کا آئین اور منشور جب تک سامنے نہیں آ جاتا جو ابھی بننے کے عمل میں ہے اس وقت تک پارٹی کے فیصلوں کو ہر صورت میں تسلیم کرنے کی پابندی غلط ہو گی۔ یہ ارکان منشور پڑھے بغیر کسی فارم پر دستخط کرنے کے لئے تیار نہیں۔

ہم رشوت کے خاتمہ میں ناکام رہے: صدر ضیاء

اسلام آباد (۔۔۔۔۔) صدر جنرل محمد ضیاء الحق نے ... رشوت کے خاتمہ کا اعلان کرتے ہوئے ... حکومت ... کامیابی حاصل ... لیکن ...

سیاسی پارٹیاں پارلیمانی نظام کا لازمی جزو ہیں: وزیراعظم جونیجو

پشاور (۔۔۔۔۔) وزیراعظم محمد خان جونیجو نے کہا ہے کہ سیاسی پارٹیاں پارلیمانی نظام کا لازمی جزو ہیں ... اسلام آباد روانہ ہونے سے قبل ... اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے انہوں نے کہا مسلم لیگ کا ڈھانچہ ... دو تین روز تک سامنے آ جائے گا۔

گورنر سے اختیارات واپس

لاہور (۔۔۔۔۔) گورنر پنجاب مخدوم سجاد حسین قریشی نے کہا ہے کہ ... گورنروں کو دیئے گئے اختیارات واپس لئے جا چکے ہیں ...



... بنیادی مسائل حل ... ملک ... جمہوریت کی بحالی ... اسلامی فلاحی مملکت بنانے میں کامیاب ہو ...

... وزیراعظم نے کہا کہ اب ملک میں مارشل لاء کبھی نہیں آئے گا ... وزیراعظم نے کہا کہ اگر انتخابات نہ ہوتے تو ملک ... اس چیلنج کو قبول کرتے ہوئے ...

مارشل لاء کے خاتمے کے باوجود فوج انتظامیہ پر اختیار برقرار رکھے گی

مارشل لاء کو آئین کا حصہ بنا دیا گیا ہے صدر ضیاء الحق ... کو اقتدار کے تسلسل کا جواز سمجھتے ہیں

جنرل ضیاء ... چیف آف اسٹاف کے عہدے پر برقرار رہنے سے ... فوج ...

بینکاک (۔۔۔۔۔) پاکستان میں مارشل لاء کے خاتمے کے باوجود فوج انتظامی مشینری پر اپنا اختیار بالواسطہ برقرار رکھے گی۔ یہاں سے شائع ہونے والے جریدے ایشیا ویک کے مطابق صدر ضیاء الحق ... اقتدار کے تسلسل کا ایک ذریعہ سمجھتے ہیں ... وہ ... چیف آف اسٹاف کے عہدے کو برقرار رکھیں گے ... قرار دیا ...

پنجاب کے ۱۹ سینیٹروں میں سے ۷ سینیٹروں نے مسلم لیگ کی رکنیت فارموں پر دستخط کر دیئے

ڈاکٹر محبوب الحق، اسد محمد خان اور سعید قادر لاہور میں موجود نہ تھے

لاہور (۔۔۔۔۔) پنجاب سے تعلق رکھنے والے ۱۹ سینیٹروں میں سے ... گزشتہ روز وزیراعظم محمد خان جونیجو کے سامنے مسلم لیگ کی رکنیت کے فارموں پر دستخط کر دیئے۔ ذرائع کے مطابق بریگیڈیئر (ریٹائرڈ) عبدالقیوم، ... عبدالمجید ... عبداللہ خان روکڑی، ... ذوالفقار علی چشتی، ... نے دستخط کر دیئے جبکہ دیگر ارکان میں اس وقت ڈاکٹر محبوب الحق، ڈاکٹر اسد محمد خان اور لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) سعید قادر لاہور میں نہ تھے ... دستخط کرنے والوں میں حاجی ... خواجہ کمال الدین انور، ... ارشد ... اکرم خان بوزدار ... شامل ہیں۔

مسلم لیگ میں شمولیت اختیار نہیں کروں گا: سمیع الحق

پشاور (۔۔۔۔۔) ... سینیٹر مولانا سمیع الحق نے ... کہا ہے کہ وہ مسلم لیگ میں شامل نہیں ہوں گے ... تاہم ... حکومت کے ساتھ ... شریعت کے نفاذ ... تعاون ... کرتے رہیں گے ... کی طرف ... رہے گا۔

پاکستان میں ۳ مرتبہ مارشل لاء کے نفاذ کی داستان

آخری مارشل لاء ۸ سال ۱۰ ماہ اور ۲۵ دن جاری رہا

اسلام آباد (۔۔۔۔۔) ... پاکستان میں پہلا مارشل لاء ... ۱۹۵۸ء ... جنرل ایوب خان ... ۱۹۶۹ء ... جنرل یحییٰ خان ... ذوالفقار علی بھٹو ... ۵ جولائی ۱۹۷۷ء ... جنرل ضیاء الحق ... مارشل لاء ...

غیر رجسٹرڈ جماعتیں انتخاب نہیں لڑ سکیں گی ⊙ رجسٹریشن کی صورت میں الیکشن کمیشن کسی سیاسی جماعت کے وجود کا اعلان کرے گا

رجسٹریشن کے بغیر سیاسی سرگرمیوں کی سزا تین سال ہوگی

رجسٹریشن کی منسوخی کے بعد متعلقہ سیاسی جماعت کے عہدیدار تین سال تک سیاسی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لے سکیں گے

۵۴ پاکستانیوں کے ملک میں داخلے پر پابندی ختم کی جائے: اقبال حیدر

کراچی ——— (اسٹاف رپورٹر) پاکستان قومی محاذ آزادی کے سیکریٹری جنرل جناب اقبال حیدر نے افسوس ظاہر کیا ہے کہ مارشل لاء ختم ہونے کے باوجود غیر ممالک میں جبری جلاوطنی کی زندگی گزارنے والے پاکستانیوں پر ملک میں داخل ہونے کی پابندیاں ابھی تک برقرار ہیں۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جرم صرف سیاسی رہنما، کارکن، طلبہ، صحافی اور مزدور ...

حکومت عریانی اور فحاشی کی سرپرستی کر رہی ہے

نوجوان نسل بے راہ روی کا شکار ہو رہی ہے

اس مرتبہ نفاذ اسلام کی تحریک چلی تو حکومت بچا بھی نہ سکے گی

اسمبلیوں میں محاذ آرائی کرنے والے دراصل مارشل لاء کی راہ ہموار کر رہے ہیں: محمد رحمانی

لاہور میں پیام یونین کے رہنماؤں اور کارکنوں پر مخالفین کا قاتلانہ حملہ

شوکت علی گولی لگنے سے شدید زخمی، احسان الحق کی انگلی کٹ گئی

سازش ڈسٹرکٹ مینیجر کے گھر تیار کی گئی تھی اور حکام کو آگاہ کر دیا گیا تھا: ثاقب

مارشل لاء کے خاتمے کے بعد سندھ سے امتیازی سلوک افسوسناک ہے: لیاقت بلوچ

جنرل کو ریٹائر کر کے گورنر بنانے سے اضطراب پیدا ہو رہا ہے

وزیر اعظم سرکاری وسائل و ذرائع استعمال کر کے سرکاری پارٹی بنا رہے ہیں

پروگریسو پیپلز پارٹی کے چیئرمین مولانا کوثر نیازی کو معطل کر دیا گیا

پارٹی کی سینٹرل کمیٹی کی جانب سے ۷ لاکھ روپے خرد برد کرنے کا الزام

مولانا نے ۵ روز میں وضاحت پیش نہ کی تو مزید کارروائی کی جائے گی

قوم کی ایک مظلوم بیٹی کی پُر درد اپیل

صدر مملکت اور وزیر اعظم سے

احمد آباد میں تشدد کی وارداتیں

کوثر نیازی نے اقبال چشتی کے خلاف ہتک عزت کے دعوے دائر کر دیئے

اقبال چشتی نے انتقامی کارروائی کے طور پر بیان دیا ہے: کوثر نیازی

اَلَاۤ اِنَّ اَوْلِیَآءَ اللّٰہِ لَا خَوْفٌ عَلَیْہِمْ وَلَا ہُمْ یَحْزَنُوْنَ
سن لو جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا اور نہ غم ہوگا (القرآن)

پندرہ روزہ
الہلال
ٹورانٹو

رات اور دن کا مقصد

اور وہ اللہ ہی ہے جس نے رات کو تمہارے لئے لباس اور نیند کو سکونِ موت اور دن کو جی اٹھنے کا وقت بنایا۔ (الفرقان ۴۷)

بہتر اور افضل بندہ

حضرت عثمانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سب سے بہتر اور افضل بندہ وہ ہے جو قرآن کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو اس کی تعلیم دے۔ (صحیح بخاری)

فرمانِ رسولؐ

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے
"میری امت پر وہ وقت آنے والا ہے جب دوسری قومیں (اقوام) تم پر اس طرح ٹوٹ پڑیں گی جس طرح کھانے والے دسترخوان پر ٹوٹتے ہیں۔ کسی نے پوچھا یا رسول اللہ کیا اس زمانے میں ہماری تعداد اتنی کم ہو جائے گی کہ ہمیں نگل لینے کے لئے تو میں متحد ہو کر ہم پر ٹوٹ پڑیں گی۔
ارشاد فرمایا نہیں، اس وقت تمہاری تعداد کم نہ ہوگی البتہ تم سیلاب میں بہنے والے تنکوں کی طرح بے وزن ہوگے اور تمہارے دشمنوں کے دل سے تمہارا رعب نکل جائے گا اور تمہارے دلوں میں بزدلی اور پستی پیدا ہو جائے گی۔
ایک آدمی نے پوچھا یا رسول اللہ یہ بزدلی کیوں پیدا ہو جائے گی۔
فرمایا اس وجہ سے کہ:
- تم دنیا سے محبت کرنے لگو گے اور
- موت سے بھاگنے اور نفرت کرنے لگو گے۔"
(ابو داؤد، ترمذی)

اقوالِ جیلانیؒ

- نفس کا ساتھ نہ دو اور صرف اللہ کے ہو جاؤ۔
- غرور سے باز آ جاؤ اور اعمال پر بیٹھ کی تمنا نہ کرو۔
- دین کو بیچ کر دنیا کمانا حرام ہے۔
- مذہبی معاملات میں تعصب جائز نہیں۔
- تقدیر، قضا، موت کی پرواہ نہ کرو اور بدکاروں کی صحبت سے پرہیز کرو۔
- شریعت پر عمل کرنے سے روحانی ترقی حاصل ہوتی ہے۔
- ایمان والوں کی صحبت اختیار کرو۔
- جو شخص اللہ سے نہیں ڈرتا دونوں جہان میں اس کے لئے امن نہیں ہے۔
- ظاہر میں مسلمان اور باطن میں کافر نہ بنو۔
- بیماروں کی عیادت کی آرزو بھی نہ کرو۔
- توبہ کرنے سے گناہ دور ہو جاتے ہیں۔
- تعلیم یافتہ اور پرہیزگار لوگوں کی صحبت اختیار کرو۔
- عبادت پر مداومت کرو اور نیک عمل کے بجائے طلب کار مت بنو۔
- جہاد باطنی، جہاد ظاہر سے زیادہ مشکل ہے۔
- نفس جس سے بہت بیزار ہے اس پر بھی نظر رکھو۔
- جو حاجت مند کا خیال رکھتا ہے وہ بڑا ہے۔
- ایمان کو بھی تلپیل کرنا چاہئے۔
- جب قلب صحیح ہو جاتا ہے تو خدا اس کا مطیع ہو جاتا ہے۔
- پہلے شریعت کے مطابق عمل کرو پھر طریقت پر قدم رکھو۔
- جھوٹے اعتقاد پر بدعتی کی پیروی نہ کرو۔
- اللہ کریم سے زیادہ قریب ہو جاتا ہے۔
- پہلے اپنی اصلاح کرو اور پھر دوسروں کی فکر کرو۔
(ماخوذ: مقصود احمد مغل صفیانہ فلیح کونیاشاہ)

مارشل لا: اناللہ، جمہوریت: بسم اللہ

رخصت کر دے اور ملک میں جمہوری اداروں کو اتنا مضبوط بنا دے کہ دوبارہ مارشل لا صاحب اس سے زور آزمائی کرنے کی جرأت نہ کر سکیں۔ چنانچہ انتظامیہ یا نوکرشاہی جو جمہوریت اور مارشل لا دونوں حالتوں کے فرائض انجام دیتی ہے اور جس فریق سے اسے چار پیسے کا فائدہ ہوتا ہے تو وہ دوسرے فریق کو جس سے اتنا فائدہ نہیں ہوتا پہلے فریق کا گھوڑا بنا کر اس پر سوار کروا دیتی ہے۔ انتظامیہ کا یہ کھیل ہمیشہ ختم کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ عوام کے حقوق بحال کیے جائیں اور انہیں شہری آزادیاں دی جائیں اور عدالتوں کو مکمل طور پر آزاد کرانے کے بعد انہیں مناسب سہولتیں بھی دی جائیں اور اعلیٰ ملازمتوں میں ترتیب کی جائے اور دیانتدار اور صاحب کردار منصف مقرر کیے جائیں۔ تاکہ عوام کو بروقت اور سستا انصاف ملے۔ اور عدالتوں کا کام نوکرشاہی اور پولیس پر نہ چھوڑا جائے۔

سوال یہ ہے کہ مارشل لا آتا ہے تو پھر وہ جاتا کیوں نہیں ہے۔ اور جاتے جاتے بھی یہ جان جاناں آخر یہاں تک اور کیوں رہ جاتا ہے اور اگر یہ جاتا بھی ہے تو یہ اپنی دم یا دم چھلا جمہوریت کی دم میں باندھ کر بطور چھلا نشانی کیوں چھوڑ جاتا ہے تو اس کا جواب اس سوال میں نکل آتا ہے۔ کہ جمہوریت اگر پھر جاتا کیوں نہیں چاہتی۔ اور اگر وہ جانے پر مجبور ہو جاتی ہے تو جاتے مارشل لا رکے ہاتھ کر کے یا اپنے اسباب پیدا کیے کیوں جاتی ہے کہ مارشل لا کے علاوہ اس کا چھوٹا ہوا بار گراں کوئی دوسرا اٹھانے کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ تو ان دونوں سوالوں کا جواب یہ ہے کہ ان دونوں کا اپنا اپنا خوف انہیں ایسا کرنے پر مجبور کر دیتا ہے۔ مارشل لا کو جو کچھ کرنا ہوتا ہے تو جب وہ اس کو یکطرفہ طور پر کر چکا ہے۔ تو وہ یہ سوچنے لگتا ہے کہ اگر نئی آنے والی جمہوری حکومت نے اس سے اس کا ردعمل طلب کر لیا تو وہ کیا پیش کرے گا لہٰذا وہ آنے والی جمہوریت سے یاری دوستی کر لیتا ہے اور یہ کہتا ہوا جاتا ہے کہ
آپ بھی شرمسار ہو مجھ کو بھی شرمسار کر۔

اور کم و بیش یہی خوف جمہوریت کو بھی رہتا ہے۔ کیونکہ جو جمہوریت عوام کو اپنا اعتماد نہیں دے پاتی اور نوکرشاہی کی پہنچ یا اس کی ناجائز مداخلت ہی رہتی ہے۔ تو نوکرشاہی اسے داغدار بنا دیتی ہے۔ لہٰذا اسے اپنے داغ دھبوں کو دھونے میں زیادہ مدت لگ جاتی ہے لہٰذا ان داغ دھبوں کے خوف کی وجہ سے وہ بیساکھیاں گرتی رہتی ہے اور جانے کا نام نہیں لیتی۔

ہمارے یہاں حزبِ مخالف نام کی کوئی چیز نہیں ہے۔ اگر یہ کبھی ہوتی ہے اور ہوتی بھی ہے۔ تو اتنی جتنی دال پہ سپیدی۔ لیکن ہمارے یہاں سرکاری پارٹیاں جو اس کے باوجود کہ وہ عوام کی نمائندہ ہوتی ہیں اپنی طاقتور اور کرتا دھرتا لوگوں اور اپنے داخلی خوف اور اپنی اکثریت کے غرور اور اپنے اقتدار و اختیار کے زعم میں خود اپنے خلاف پارٹیاں پارٹیاں کھڑی کر لیتی ہیں۔ اور پھر ان کی جڑیں مضبوط کرنے اور انہیں اپنی پارٹی سے زیادہ موثر و مقبول بنانے کے لیے ان پر مختلف پابندیاں لگاتی ہیں اور ان کے لیڈروں کو قید و بند کرتی ہیں۔ اور انہیں جلسے جلوس کرنے کی اجازت نہیں دیتیں تو اس طرح کی پابندیوں اور بندشوں سے وہ اپنے آپ کو خطرے میں ڈال لیتی ہیں۔ اور حقوق شاہیت خطرہ جو باقی رہ جاتا ہے تو اس میں نوکرشاہی انہیں ڈال کر غوطے پہ غوطہ دیتی رہتی ہیں۔ غرض کہ ایسے حالات نوکرشاہی کے ہاتھوں ہی پیدا ہوتے ہیں۔

مارشل لا کی جدائی بے شک ہم یکسر سے بھول پر مشتاق گزرے گی کیونکہ یہ ہمارا اور ہماری جمہوریت کا جنم جنم کا ساتھی رہا ہے اور یوں لگتا ہے کہ جیسے یہ ہمارا سسرالی رشتہ دار ہے۔ اور جس طرح سسرالی رشتہ داروں کو اکثر بری طرح یاد کیا جاتا ہے۔ مثلاً خاوند اِن لا، برادر اِن لا تو اسی طرح بہت سے لوگ مارشل لا کو بھی مارشل اِن لا کہتے ہیں۔ اور جمہوریت کے بارے میں بھی ابھی ہم یہ سوچ رہے ہیں کہ اسے مدرکہیں یا مدر اِن لا۔ کیونکہ مارشل لا اور جمہوریت کا رشتہ ابھی ہماری سمجھ میں نہیں آ رہا ہے۔

مارشل لا اٹھانے سے پہلے بہت سے سیاسی رہنماؤں اور بالخصوص ایم آر ڈی کے بہت سے کارکنوں کو نظربند کر دیا گیا تھا۔ اور کچھ لیڈروں کو انتظامیہ نے اپنی خصوصی مصلحت یا خصوصی منصوبہ بندی کے مطابق صوبہ بند بھی کر دیا تھا یعنی ان پر یہ پابندی لگا دی گئی تھی کہ وہ فلاں صوبے سے فلاں صوبے میں نہیں جا سکتے۔ اور وہ فلاں صوبے میں صوبہ بند رہیں گے۔ کسی زمانے میں صوبوں کے حاکم کو صوبیدار کہا جاتا تھا تو کیا عجب کہ آج کل صوبوں کی انتظامیہ جن لیڈروں میں صوبیدار ہونے کی صلاحیتیں دیکھتی ہو۔ تو وہ ان کی اپنے صوبے سے نکل کر دوسرے صوبیدار کے صوبائی معاملات میں دخل نہ دینے کی وجہ سے انہیں صوبہ بدر کر دیتی ہو۔ مطلب یہ کہ اگر انہیں صوبیداری کا ایسا ہی شوق ہے تو وہ اپنے صوبے ہی میں کریں۔ بہر حال کہ سیاسی لیڈروں پر اس نوعیت کی پابندی لگانا اصل صوبائی انتظامیہ کی منصوبہ بندی ہے۔ جس کا تعلق کسی سیاسی بندے یا بندی سے آنا نہیں ہے۔ جتنا صوبوں کی انتظامیہ کے اپنے فرائض سے ہے۔ غرض کہ یہ انہی کی منصوبہ بندی ہے۔

جب ہم نے اپنا یہ کالم لکھنا شروع کیا تھا تو اس وقت تک مارشل لا اٹھا نہیں تھا۔ اور جب ہمارا یہ کالم چھپ جائے گا تو انشاءاللہ اس وقت تک مارشل لا انا للہ ہو چکا ہوگا۔ اور مارشل لا کے بعد نئی جمہوریت بسم اللہ کہتے ہوئے ہمارے سامنے آ چکی ہوگی۔ اور ہم اس کی آمد پر الحمدللہ اور سبحان اللہ کہہ چکے ہوں گے۔

آنے والی جمہوریت عوام کی نمائندہ ہے اور ہمیں یقین ہے کہ جس طرح عوام کا اعتماد حاصل کر کے اس نے مارشل لا کا بھی اعتماد حاصل کر کے اس سے چارج لیا ہے۔ اور جس طرح عوام کے نمائندوں نے وزیراعظم جونیجو پر بھرپور اعتماد کیا ہے تو اسی طرح یہ جمہوریت مارشل لا سے چھٹکارا پانے کے بعد عوام کو اپنے اعتماد میں لے گی اور جب یہ عوام کو اپنے اعتماد میں لے چکے گی تو یہ اس بات کی بھی کوشش کرے گی کہ وہ زیادہ سے زیادہ عوام کو کاروبارِ مملکت میں حصہ لینے کا بھی موقع دے۔ اور اسے صحیح معنوں میں نمائندہ حکومتیں بھی دیں اور پبلک پلیٹ فارم کو بھرپور آزادیاں دیا کرتی ہیں۔ اور انہیں اپنا حریف نہیں سمجھتیں بلکہ انہیں اپنا ممد و معاون سمجھتی ہیں۔

مارشل لا تو خیر چلا گیا لیکن اب دیکھنا یہ ہے کہ وہ اپنے پیچھے کس قسم کی مارشل لائیت چھوڑ گیا ہے کیونکہ ہم یہ دیکھ چکے ہیں کہ مارشل لائیت مارشل لا سے زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔ مارشل لائیت بھی تو مارشل لا کا ... آثارِ الہیت ہے۔ جب تک مارشل لا کا آثارِ الہیت جمہوریت کے گھر میں رہتا ہے تو جمہوریت کی حیثیت مالک مکان کی نہیں ہوتی بلکہ وہ مارشل لا کی کرایہ دار بھی جاتی ہے۔ لہٰذا موجودہ جمہوریت اگر مالکانہ حیثیت حاصل کرنا چاہتی ہے تو وہ مارشل لائیت کو بھی مارشل لا کے ساتھ

احوالِ پاکستان

پاکستان ٹیلی ویژن پر ۲۸ دسمبر کی شام سے اعلان ہوتا شروع ہو گیا کہ ۳۰ دسمبر کی صبح وزیراعظم جونیجو اور جنرل ضیاء الحق خصوصی تقاریر کریں گے۔ یہ اعلان ہر چند منٹ کے بعد دہرایا جاتا رہا اور ساتھ ہی سامعین کو یہ مژدہ بھی سنا دیا گیا کہ ۳۰ اور ۳۱ دسمبر کو بجلی کی لوڈ شیڈنگ نہیں ہوگی۔

وطن عزیز میں کراچی کی سردی پڑ رہی تھی۔ مگر لوڈ شیڈنگ کی بنا پر شام ہوتے ہی گھر اندھیرے میں ڈوب جاتے اور دن میں بھی کسی وقت بجلی کا منقطع ہو جانا کوئی غیر معمولی بات نہیں تھی۔ لہٰذا دو دن کے لیے لوڈ شیڈنگ کے عذاب کا نہ ہونا ایک بہترین خبر تھی۔ وزیراعظم یا جنرل ضیاء کی تقاریر کا اہم موضوع یعنی مارشل لا کے ختم ہونے کا اعلان ہونے والا تھا۔ مگر اس خبر میں عوام کی دلچسپی قدرے کم تھی۔

۳۰ دسمبر کی صبح ساڑھے دس بجے تقاریر شروع ہونے والی تھیں۔ ذاتی وجوہات کی بنا پر میں اس وقت ٹیلی ویژن نہ دیکھ سکا۔ مگر اسی روز شام کو میں نے کوئی دس افراد سے فرداً فرداً پوچھا کہ کیا انہوں نے تقاریر سنیں یا دیکھیں؟ دس میں سے نو افراد کا جواب نفی میں تھا۔ ایک صاحب نے جنرل ضیاء کی تقریر چند منٹ دیکھی مگر بقول ان کے تقریر بور تھی اور چونکہ وہ کچھ جلدی میں تھے اس لئے انہوں نے ٹیلی ویژن بند کر دیا۔

محلے کے ایک دکاندار عبدالمجید سے میں نے پوچھا کہ ان کے خیال میں مارشل لا کا اٹھنا کیسا رہا؟ انہوں نے جواب دیا کہ مارشل لا تو پہلے کون سا ہم پر لگا ہوا تھا۔ اب اٹھ چکا ہے تب اگر نہ اٹھتا تو کیا فرق پڑتا ہے۔ پھر انہوں نے الٹا یہ سوال کر کے مجھے لاجواب کر دیا کہ بتائیے کیا پاکستان بھی رہے گا یا نہیں؟

ایک اور صاحب نے میرے سوال کے جواب میں کہا کہ مارشل لا گیا کہاں؟ آئین میں اب بھی موجود ہے۔ ان کا اشارہ آئینی تحفظ کے حامل مارشل لا احکامات اور صدر ضیاء کی طرف تھا جو اب بھی سربراہ ہیں۔

وطن پاک کی مختصر تاریخ کا طویل ترین مارشل لا ساڑھے آٹھ سال پورے کرنے کے بعد بالآخر ۳۰ دسمبر کو رخصت ہو گیا۔ اس طویل اور تاریک ترین دور میں مارشل لا کا عظیم نقصان یہ ہوا کہ عوام احساسِ کمتری اور احساسِ ذلت کا شکار ہو گئے اور ہر سوچ پر مجبور ہو گئے کہ ہم بحیثیت قوم بوجھ کر رہ گئے تھے اور یہ سب کچھ ہماری سرزمین پر ہوتا رہا۔ حکومت کو ساڑھے آٹھ سال تک برداشت کر سکتے ہیں اور مسلسل کے آئینی بحران پر آمادہ رہتے ہیں۔ جو طاقت کے زور پر مسلط کیا جاتا ہے۔ ہم ایسا نظام اور ایسا ضابطہ جس کا نظام اور جس کی منزل کچھ بھی نہیں۔ جو گروہ بھی طاقت کے سرچشموں پر قابض ہو جائے وہ اپنی مرضی جو چاہے کر لے۔ اس کے سامنے سرِتسلیم خم کرنا ہوتا ہے۔ ہم آزاد ہونے کے باوجود غلامانہ مزاج رکھتے ہیں اور ہمیں ڈنڈے کے زور پر جس سمت میں چاہے ہانکا جا سکتا ہے۔

علامہ اقبال نے مسلمانوں میں خودی پیدا کرنے پر زور دیا تھا۔ برطانوی نوآبادیاتی حکومت نے مسلمان عوام کی خودی کو دبانے کے لیے ان کے سینے پر بھاری پتھر رکھے۔ اس کے باوجود خودی نے انگریز کا زمانہ آیا اور مملکتِ خداداد پاکستان کی بنیاد پڑی۔ مگر چیرہ دستی کے وقت ہی سے اپنے مغرب زدہ طبقے نے اقتدار پر قبضہ کر لیا اور ہمارے ملکی سرداروں آقاؤں نے برطانوی آقاؤں سے بڑھ کر مظالم کیے۔ آج پاکستانی اس سے بھی زیادہ غلام ہے جتنی غلامی برطانوی دور میں تھی۔ آج پاکستان میں وقفہ تفریح ہے اور اسلام کا اقتدار کچلا جا رہا ہے۔ کسی کو نہیں معلوم کہ یہ ملک لیا گیا تھا اور اب تک کیوں قائم ہے۔

پاکستان میں ایک عام آدمی کی خودی کو سربلند کرنے کی بجائے مسلسل پامال کیا جاتا رہا ہے۔ گزشتہ ساڑھے آٹھ سال کے مارشل لا نے اس کیفیت کو انتہا تک پہنچا دیا اور پاکستانیوں کی خودی کچل کر انہیں غلامی پر جان و دل سے شاکر بنا دیا ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق آج پاکستان میں اکثریت یہ سوچنے لگی ہے کہ جب غلامی ہی کرنی ہے تو پھر اپنے اور پرائے کی بحث کیا ---؟

لطیف اویسی
جہلم، پاکستان

خواتین کا صفحہ

چہرے کا پردہ

ضیاء الحسن فاروقی ایم اے

> دورِ نبوی میں عورتوں کو حضورؐ کی اقتدا
> میں مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی ممانعت
> نہ تھی لیکن حضورؐ انہیں یہ بھی تلقین
> فرماتے تھے کہ ان کا اپنے گھروں
> میں نماز پڑھنا ان کے لیے بہتر ہے۔

تازہ بہ تازہ

باسی کڑھی میں اُبال

کشور ناہید کی نظموں کا انگریزی ترجمہ

آپ کے مسائل

خدا ایسا بُرا وقت کسی پر نہ لائے

تین اور تیرہ

خود انحصاری کی ضرورت

ادب و ثقافت

نظمیں

محمد علوی

گھر، چیل اور دوپہر

کل جیسا تھا سب ویسا ہے
گھڑی میں پھر سے ایک بجا ہے
نیم پہ چیل آ کر بیٹھی ہے
دھوپ میں تیزی کل جیسی ہے
گھر میں سناٹا چھایا ہے
(بلی نے کچھ لڑھکایا ہے)
ایک گلہری نیچے آ کر
پھر سے نیم پہ چڑھ جاتی ہے
نیم پہ بیٹھی چیل مزے میں
اپنے پروں کو پھیلاتی ہے
اک اور چیل کہیں سے آ کر
نیم کے اوپر منڈلاتی ہے
جانے ایسی دوپہروں میں
کن لوگوں کی یاد آتی ہے

یہ رات اور دن

یہ رات اور دن
بھری دوپہر
یہ شام و سحر
انھیں دیکھ کر
مجھے ایسا لگتا ہے
میں جی رہا ہوں!
مگر کوئی ہے جو
کبھی رات کو
کبھی دوپہر میں
کبھی شام کو
کبھی منہ اندھیرے
مرے کان میں
حقارت سے کہتا ہے
تو مر رہا ہے!!

آئینہ

غور سے دیکھا مجھے
پہلے رنجیدہ ہوا
پھر ہنس پڑا
اور پھر کہنے لگا
"پہلے تو ایسا نہ تھا
اتنا بدل جائے گا تو
میں نے کبھی سوچا نہ تھا"
"ٹھیک ہے"
میں نے کہا اور ہنس دیا
اور وہ بھی دیر تک ہنستا رہا!!

آج بھی ایسا ہی ہوگا

صبح ہوئی
اور چڑیاں گھر میں آنے لگیں
دیکھوں کی ڈاریں کی ڈاریں
شہر سے باہر جانے لگیں
رکشوں اور بسوں کو دیکھ کر
رستے بھاگ پڑے
ہم نے اپنے خواب سمیٹے
ہم بھی جاگ پڑے!
اب سارا دن
اک جیسے کاموں میں گزرے گا!
پھر سورج ڈوبے گا
اور پھر صبح سویرے ابھرے گا!
روز ایسا ہوتا رہتا ہے
آج بھی ایسا ہی ہوگا!!

کوئی شام ایسی بھی آئے

کوئی شام ایسی بھی آئے
کہ سورج نہ ڈوبے
اور چاند بھی جگمگائے
زمیں آسمان جاگتے ہوں
ستارے
ادھر سے ادھر بھاگتے ہوں
جو پاگلوں کی طرح
ڈھونڈتی ہو مجھے
اور نہ پائے!!
کوئی شام ایسی بھی آئے!

روٹی

پڑوسی کی بکری نے
پھر گھر میں گھس کر
کوئی چیز کھا لی!
بیوی نے سر پہ قیامت اٹھا لی!
منے کو روتے میں
سچ مچ مزا آ رہا ہے
برابر وہ روئے چلا جا رہا ہے!
فقیر اب بھی چوکھٹ پہ چپکا ہوا ہے
وہی روز والی دعا دے رہا ہے!
روٹی کے جلنے کی بو
اور وہاں کی چیزوں سے گھر بھر گیا ہے
پنجرے میں چکراتے مٹھو کی آواز
"روٹی دو
بی بی جی روٹی دو"
اس شور میں کھو گئی ہے
"روٹی توے پہ بھسم ہو گئی ہے"

● ۱۹۸۶ء کی پیشگوئیاں
● کس اُنے کا قاتل کون؟
● ایک ادیب کا انکار صدارت

زود اندیش

[illegible]

ثابت ہوں گے ... [illegible] ... اور ... [illegible]

جناب احمد ندیم قاسمی ان سے ناراض ہو گئے ہیں۔ وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ

● الزام لگا ہے جو ... [illegible]

[illegible]

آغرف

اختر الایمان

اس میرے شہر میں کوئی ایسا نہیں جو مجھے
راہ چلتے کو پہچان لے
اور آواز دے
او بے سرپھرے
دونوں اک دوسرے سے لپٹ کر وہاں گرد و پیش اور ماحول کو بھول کر
گالیاں دیں، ہنسیں، ہاتھا پائی کریں
پاس کے پیڑ کی چھاؤں میں بیٹھ کر گھنٹوں اک دوسرے کی سنیں اور کہیں
اور اس نیک روحوں کے بازار میں
میری یہ قیمتی بے بہا زندگی ایک دن کے لیے اپنا رخ موڑ لے

اشفاق حسین

غزل

وہ جو ہم پہ ... [illegible] ... جام کہاں
سنگ الزام کہاں ... [illegible] ... کہاں

جب کوئی پھول کھلا ... [illegible] ... میں
میں نے سوچا کہ لیا تو نے مرا نام کہاں

تمہیں ہم سے ... [illegible] ... کی صحبت
اب بھی فرصت اندیشۂ الزام کہاں

راستے کھو گئے ... [illegible] ... کے
دیکھیے ختم ہو یہ سلسلۂ شام کہاں

ڈھونڈتا ہوں میں ... [illegible]
... [illegible] ... مرا نام کہاں

لوگ اک سنگ ملامت ہی ... [illegible]
اتنے اشفاق ہم اس شہر میں گمنام کہاں

سینٹرل ریونیو بورڈ کو بیگیج رولز پر عملدرآمد کا جائزہ لینے کی ہدایت

رولز کے غلط استعمال کی تحقیقات کا حکم، ذمہ داروں کو سزا دی جائیگی: محبوب الحق

کسٹم افسروں نے قواعد پر جس طرح عمل کیا وہ حکومت کا منشا نہیں تھا

اسلام آباد ——— (اسٹاف رپورٹر) وزیر خزانہ ڈاکٹر محبوب الحق نے سینٹرل بورڈ آف ریونیو سے کہا ہے کہ ... [illegible]

... وزیر اعظم محمد خان جونیجو اعلان کر چکے ہیں حکومت نے اسمگلنگ کے خلاف کوششوں اور سخت اقدامات کرنے کا عزم کر رکھا ہے جس کے لئے بعض اقدامات کے جا چکے ہیں اور بعض اقدامات زیر غور ہیں۔

ملک میں دو حکومتیں قائم ہیں

ایک کاغذی جبکہ دوسری نوٹ کی: عابدہ حسین

کراچی (———) قومی اسمبلی میں آزاد گروپ کی راہنما بیگم عابدہ حسین نے کہا ہے کہ اس وقت پاکستان میں دو حکومتیں قائم ہیں ایک کاغذی اور دوسری نوٹ کی۔ ... [illegible]

بے نظیر کے مستقبل قریب میں پاکستان آنے کا امکان نہیں

پشاور ——— (نمائندہ جسارت) معلوم ہوا ہے کہ بے نظیر بھٹو ... [illegible]

نوجوان پولیس تشدد سے دماغی توازن کھو بیٹھا، پولیس اہلکاروں نے اسے رکھنے کا اشارہ کیا لیکن انہیں راہزن سمجھ کر بھاگ نکلا تھا

جلال پور جٹاں (نامہ نگار) گزشتہ روز یہاں ایک نوجوان پولیس تشدد سے دماغی توازن کھو بیٹھا۔ ... [illegible]

کراچی میں نامعلوم مسلح افراد نے جنرل ٹوسی کے داماد کو زخمی کر دیا

کراچی ——— [illegible]

پشاور میں بم کا دھماکہ

دو افراد زخمی، سینما کو نقصان

پشاور ——— [illegible]

بارودی سرنگ پھٹنے سے ۱۵ افغان مہاجرین ہلاک اور زخمی

پشاور ——— [illegible]

اردو بولنے والے کسی گروپ ... [illegible]

اسلام آباد ——— [illegible]

تاج محل زمین میں دھنس رہا ہے

آگرہ ——— [illegible]

اردو زبان نے پاکستان اور بھارت کو ایک رشتہ میں منسلک کر رکھا ہے

دونوں ملکوں کو ایک دوسرے کا معاون اور مددگار ہونا چاہیے: غوث علی شاہ

بھارتی اہل قلم کے وفد کے اعزاز میں وزیر اعلیٰ کی تقریر، عوام کو قریب لایا جانا چاہیے: بیدی

کراچی ——— (نمائندہ خصوصی) سندھ کے وزیر اعلیٰ جناب غوث علی شاہ نے کہا ہے کہ بھارت سے ہمارا پڑوس ہے ... [illegible]

ہیروئن ... [illegible]

ہیروئن کی اسمگلنگ میں پاکستانی بحری جہاز کا عملہ بھی شامل ہے، تحقیقات شروع کر دی گئیں

واشنگٹن ——— [illegible]



عمران خان ٹیلیویژن کے پروگرام "رو برو" میں سوالوں کے جواب دے رہے ہیں (ٹی۔ وی فوٹو جسارت)

میرا اعتراض صحیح تھا: عمران خان

اسلام آباد ——— (پ پ) پاکستانی کرکٹ ٹیم کے کپتان عمران خان نے کہا ہے کہ ... [illegible]

قادیانی اذان نہیں دے سکتے، پابندی برقرار

اسلام آباد ——— [illegible]

ڈی سی پی جنرل کونسل کے ۹ ارکان عمران کے مخالف ہیں

ڈسپلن کمیٹی نے رفیع نسیم کو قصوروار ٹھہرایا

حیدرآباد ——— [illegible]

ایرانی فوج اور مذہبی رہنما عوام کی نجی زندگی میں مداخلت نہ کریں: منتظری

تہران ——— [illegible]

مسلم لیگ مخلوط حکومت قائم کریگی

وفاقی کابینہ دس روز تک حلف اٹھائے گی دس وزراء تبدیل ہو جائینگے

وزیر اعظم اور وزراء اعلیٰ بیس روز تک مسلم لیگ میں شمولیت کے لیے فارم جمع کرانے کا سلسلہ شروع کر دیں گے

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) باخبر ذرائع کے مطابق مسلم لیگ آئندہ چند روز تک بغیر اعلان کے مخلوط حکومت قائم کر رہی ہے۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ وفاقی کابینہ آئندہ دس روز تک حلف اٹھالے گی جبکہ موجودہ کابینہ میں کم از کم دس وزراء کو تبدیل کر دیئے جانے کے امکانات موجود ہیں۔ بتایا گیا ہے کہ آئندہ کابینہ میں ان ارکان کو بھی شامل کیا جا رہا ہے جو مسلم لیگ میں شمولیت کے لئے تیار نہیں ہوئے اور ان کی تعداد آزاد گروپ سے زیادہ ۳۰ پر مشتمل ہے۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ حکومت کی جانب سے جماعت اسلامی کو بھی کابینہ میں شمولیت کی دعوت دی جائیگی اور جماعت اسلامی اس بارے میں میاں طفیل محمد کی وطن واپسی کے بعد حتمی فیصلہ کرے گی۔ ذرائع نے بتایا ہے کہ اس بات کے روشن امکانات موجود ہیں کہ وفاقی وزراء کی تعداد کم کر کے وزراء مملکت کی موجودہ تعداد کو برقرار رکھا جائے گا۔ ذرائع نے یہ بھی بتایا ہے کہ وزیر اعظم اور وزراء اعلیٰ ... مسلم لیگ میں شمولیت کے لئے ...

نواز شریف پنجاب مسلم لیگ کے سربراہ ہونگے

لاہور (نمائندہ خصوصی) پنجاب کے وزیر اعلیٰ میاں نواز شریف بھی مسلم لیگ کے قائد ابھر رہے ہیں اور ان کو اس امر کا یقین دلا دیا گیا ہے کہ میاں نواز شریف ہی صوبائی مسلم لیگ کے سربراہ ہوں گے۔ ایک رکن نے بتایا کہ وزیر اعظم سے اس بات پر بھی استفسار کیا گیا کہ مسلم لیگ کے سربراہ کون ہوں گے اور ان کے جواب میں وزیر اعظم نے کہا کہ جنرل کونسل منتخب کرے گی وہی سربراہ ہوں گے۔ وزیر اعظم نے اس بات کو رد نہیں کیا کہ وہ پارٹی کے صدر ہو سکتے ہیں۔



لیبیا کے خلاف کاروائی ایران پر حملہ سمجھا جائے گا

تہران (ایجنسیز) ایران کے صدر حجۃ الاسلام علی خامنہ ای نے کہا ہے کہ لیبیا پر حملہ ایران پر حملہ سمجھا جائے گا۔ انہوں نے رات تہران میں ٹیلی فون پر لیبیا کے صدر قذافی سے بات چیت کے دوران یہ یقین دلایا۔

مسلم لیگ نام کے استعمال سے روکنے کیلئے ہماری لاشوں سے گزرنا ہوگا

ہم مزاحمت کریں گے ہر قربانی دیں گے ... چٹھہ گروپ کا اعلان

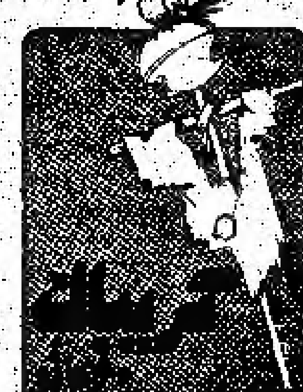
لاہور (نامہ نگار) کالعدم مسلم لیگ (چٹھہ گروپ) کی مرکزی ورکنگ کمیٹی کے اجلاس نے اعلان کیا ہے کہ حکومت انکی لاشوں پر سے گزر کر ہی انہیں مسلم لیگ کا نام استعمال کرنے سے روک سکتی ہے۔ ... [illegible]

قاسم نے کہا کہ اصل مسلم لیگ نے ۱۹۷۹ء میں ... مارشل لاء کے خاتمے کے بعد ... آج بھی جاری ہے ... کی صدارت خواجہ خیر الدین نے کی۔

بڑے ڈیلروں کے بازار کی وجہ سے کراچی میں شکر کی قیمت کم نہیں ہو سکی

کراچی — ... [illegible] ... کراچی میں شکر کی قیمت میں کمی واقع نہیں ہوئی ... فی کلو گرام ... روز کی تاخیر ہو گی۔

وقار کی بحالی کیلئے محکمہ بحالیات سے رجوع فرمائیں



... [illegible] ...

اس میں کوئی شک نہیں کہ "دیدہ" "شنیدہ" سے زیادہ مفید ہوتا ہے مگر کچھ معاملات ایسے ...

ڈھیلے کا انتظار

فلسطینی شاعر سمیح القاسم کی ایک نظم سے اقتباس

میرے بزرگو
چھپکلی کی نہ سوا حزدور لیکر!
کب تک انتظار کروگے
اور مردہ سرحدوں سے آنے والے ان خطوط کا
جن کی تمہیں توقع ہے؟
حرید انتظار نہ کرو! اٹھو!
شب خوابی کا لباس اتار
اور اپنے نام خطوط خود لکھو
جن کا تمہیں انتظار ہے۔

... [illegible] ...

Fortnightly
al-hilal
50¢
Vol.14 No.20 January 10, 1986
Telephone: (416) 493-4374 474-9292
338 Hollyberry Trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6

امریکی بحریہ کے جہاز پاکستانی سمندر میں لنگر انداز ہو سکتے ہیں

پاک بحریہ امریکی بحریہ کے ساتھ مشقوں میں حصہ لیتی ہے تاہم پاکستانی علاقہ میں مستقل اڈے نہیں ہوں گے۔ وزیر اعظم جونیجو کا جنگ سے انٹرویو

اسلام آباد (—) امریکہ اس امر کا قائل ہو گیا ہے کہ پاکستان کا ایٹمی پروگرام پرامن مقاصد کے لئے ہے ... [illegible]

سرحد، پنجاب اور بلوچستان کے گورنروں نے حلف اٹھا لیا

گورنر موسیٰ اور جتوئی نے گورنر ہاؤس اور مخدوم سجاد نے مسجد میں حلف اٹھایا

[illegible]



جہانداد خان سرحد کے سویلین گورنر کے عہدے کا حلف اٹھا رہے ہیں۔

نئی وفاقی کابینہ ۱۶ یا ۱۷ جنوری کو حلف اٹھا لے گی

۱۸ جنوری کو قومی اسمبلی کے اجلاس میں نئے وزراء بھی شرکت کر سکیں گے

[illegible]



گورنر پنجاب مخدوم سجاد حسین قریشی ...



پیر پگارا نے مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی کے نام پر دستخط کر دیئے

سندھ سے ... پروفیسر خورشید بھی دستخط کرنے والوں میں شامل ہیں

لاہور (—) باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سندھ سے ... ارکان نے مسلم لیگ پارلیمانی پارٹی کے فارم پر دستخط کئے ہیں ... [illegible]

سرحد اسمبلی کے ۹۶ اراکین مسلم لیگ میں شامل ہو گئے

مسلم لیگ کا ڈھانچہ چند دنوں میں سامنے آ جائے گا

ماضی کی ری پبلکن پارٹی اور کنونشن لیگ کی روایتوں کے اعادہ سے گریز کو یقینی بنایا جائے گا

پشاور — [illegible]



[illegible]

مسجد اقصیٰ میں داخل ہونے کی کوشش پر اسرائیلی ارکان پارلیمنٹ پر مسلمانوں کا حملہ

پولیس نے ارکان پارلیمنٹ کو بچانے کے لئے مشتعل مسلمانوں پر لاٹھی چارج کیا

یروشلم — [illegible]

بلوچستان کے بارے میں انگریزوں کی استعماری پالیسی اب بھی جاری ہے: مولانا عبدالحق

بہت جلد صنعتوں کے قیام سے بلوچ عوام کو روزگار نہیں مل رہا ہے۔

کوئٹہ — [illegible]



گورنر بلوچستان موسیٰ خان اسمبلی ہال سے باہر آ رہے ہیں۔

گورنر پنجاب نواب کالاباغ کی طرح
گورنر ہاؤس میں تنہا رہتے ہیں
ملاقات کے لئے آنے والوں میں
مریدوں کی بڑی تعداد شامل ہے

لاہور (خاص رپورٹر) گورنر پنجاب مخدوم سجاد حسین قریشی نے ... [illegible]

بھارت پاکستان کی موجودہ حکومت کو لیے سمجھوتہ کرے گا: خان عبدالولی خان

اس قسم کے سمجھوتہ کو عوام کی حمایت حاصل نہ ہو گی۔ انڈین ایکسپریس کو انٹرویو

حکومت ... کو کام کرنے کی اجازت نہ دے کر سنگین غلطی کر رہی ہے

نئی دہلی — [illegible]

Managing Editor: M Lateef Owaisi